☘️۲٦ مارچ ٢٠٢٤ - کلاس ١٣ - سورة یوسف ۔ اہم نکات☘️

نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کو برائی کے کاموں سے نفرت ہو جاتی ہے، جیسے سگریٹ کے دھوئیں سے عورتوں کو نفرت ہوتی ہے یا جسم کی نجاست سے۔

🔸 مغربی معاشروں میں عورتوں کو فیکٹریوں میں کام کرنے کے لئے گھر سے باہر نکالنے کے لئے میڈیا اور تعلیمی نظام کو بھرپور استعمال کیا گیا۔

🔸 اللہ تعالی کی دو صفتوں، غفور اور رحیم

• نفس امارہ جب توبہ کرے اور لوامہ بن جائے تو یہ اللہ کی غفور ہونے کی صفت کی طرف اشارہ ہے کہ وہ توبہ قبول کرتا ہے۔

• نفس مطمئنہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نتیجہ ہے کیونکہ مجاہدے تو انسان کرتا ہے لیکن انسان کی محنت تھوڑی ہے اور نفس مطمئنہ کا انعام بہت بڑا ہے۔ انسان کی محنت اس انعام کے قابل نہیں ہے۔

🔸 مناسب ترین الفاظ کا استعمال اللہ تعالی کی سنت

• ہمیں بھی اچھے لفظ استعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

• اچھے لفظ استعمال کرنے کے لیے اسباب کے درجے میں زبان کا علم ضروری ہے۔

• اللہ تعالیٰ وقت کے مناسب حال صحیح لفظ (خطابت) استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما دیتے ہیں۔

• زیادہ بولنے سے خطابت نہیں ملتی، بلکہ یہ ایک نقصان دہ عمل ہے جسکی قرآن اور سنت حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔

🔸 یوسفؑ کی رہائی اور دعا کی اہمیت

• یوسفؑ نے جیل سے رہائی کے بعد سب جیل والوں کے لیے دعا کی۔ نبیﷺ نے فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے بلکہ دعا ہی عبادت ہے یعنی اتنی اہم چیز ہے۔ ہمیں اپنے لیے اور ہر ایک کے لیے دعا کرنی چاہیے۔

• اسی طرح بازار میں دنیا کی طلب، عظمت، محبت زیادہ ہوتی ہے تو نبیﷺ نے بازار کی دعا کی تعلیم فرمائی جس میں بھی اللہ رب العزت کی بلندی کا بیان ہے۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

• اس دعا کو آنلائین شاپنگ میں بھی پڑھنا چاہئے۔

🔸 یوسفؑ نے بادشاہ کو

Resource production and distribution

 سے متعلق مشورے دیے۔

🔸 سیونگ کرنا اچھی بات ہے لیکن موقع پر اس کو خرچ بھی کرنا چاہیئے۔ جائز حلال موقع پر خرچ کریں۔ جس کے پاس saving ہو نظر بھی آئے جیسے اچھی گاڑی رکھیں، اچھا گھر رکھیں اور دین کے مواقع پر خرچ کریں۔

🔸 نبی ﷺ کا وارث عالم شیخ انسان کو غلط فہمی اور توکل کے نام پر غلط فیصلوں سے بچائے گا۔ ورنہ شیطان ایسا توکل سکھاتا ہے کہ جس سے بیوی بچے ایمان سے محروم ہو جائیں گے۔

🔸 معاشی فکروں سے آزادی نعمت ہے۔ جب معاش کی ہر وقت فکر لگی رہے تو انسان دین کا کام اور روحانی ترقی نہیں کر سکتا۔ کفار کی ایک کوشش ہے کہ مسلمانوں کو معاشی طور پر الجھا کر رکھو تاکہ کسی قابل نہ رہیں اس لئے بلا ضرورت خرچوں کی فکر لگاتا ہے۔ جیسے مہنگے اسکولوں میں تعلیم اور شادی بیاہ پر بے پناہ اخراجات۔

☘️لنک☘️:

https://www.rememberallah.org/courses/surah-yousuf-class-47-ramadan-1445-day-15/